عزت مآب صدر جمہوریہ ہند مسٹر رام ناتھ کووند کا خطاب
بہ مقام گولڈن جبلی تقریبات نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینک مینجمنٹ

پونے۔ 12فروری، 2020

- مہاراشٹر گورنر، مسٹر جگت سنگھ کوشیاری۔
- ریزرو بینک آف انڈیا گورنر، مسٹر شکتی کانت داس۔
- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینک مینجمنٹ کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر کے ایل دھینگرہ۔
- رکن مجلس عاملہ، طلبا، فیکلٹی اور دیگر اسٹاف ممبران۔
- ممتاز مہمانان۔
- خواتین وحضرات۔

1. نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے بینک مینجمنٹ (این آئی بی ایم) کی گولڈن جبلی تقریبات میں شریک ہوکر میں بہت خوش ہوں اور آپ لوگوں کے تئیں اظہار مسرت کرتا ہوں۔ پچاس برسوں سے ملک کی خدمات انجام دینا خصوصی طور پر فخر کی بات ہے۔ میں اس موقع پر ان سبھی افراد کو دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں جو کسی نہ کسی طور اس ادارہ سے وابستہ ہیں۔

2. یہ ریزرو بینک آف انڈیا اور بینکوں کی بہت بڑی دوراندیشی تھی کہ انہوں نے صلاحیت کے فروغ کیلئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینک مینجمنٹ قائم کیا۔ اس کا قیام ایک خودمختار اور ممتاز ادارہ کے طور پر ریسرچ، تربیت، تعلیمی اور مشاورت کو بینک مینجمنٹ میں فروغ دینے کے مقصد سے عمل میں آیا، اپنے قیام کے مقصد پر یہ بڑی مستعدی سے عمل پیرا ہے۔ اس کے قیام کے آغاز سے اب تک 1.1 لاکھ سے زائد بینکرس کو تربیت دی جا چکی ہے۔ این آئی بی بینکرس کیمپس میں تقریباً 9,000 غیر ملکی طلبا یہاں قیام کر چکے ہیں۔ ادارہ نے ملک کے باہر انڈیا کے سوفٹ پاور بننے میں اہم کردار انجام دیا ہے۔ بطور صدر جمہوریہ غیر ممالک کے دورے میں مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ ہندوستانی نوجوان جو ہندوستان میں تعلیم یافتہ ہوئے یا تربیت حاصل کی، اپنا اثر قائم کر رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

3. بینک ہمارے معاشی بندوبست کا سہارا ہیں۔ اس کردار میں ان کی قابلیت نے عوام کا بھروسہ اور عزت پائی ہے۔ ہمارے آئین نے سبھی شہریوں سے معاشی انصاف کا وعدہ کیا ہے۔ بینک آئینی وعدہ کی رسائی کی گاڑی تسلیم کیئے جاتے ہیں۔ اس موقع پر میں بینکوں کی تعریف کرتا ہوں کہ انہوں نے ہندوستان میں اپنے مالیاتی مصالحت کار کے کردار سے اوپر اٹھ کر نقطہ سازی کا کام کیا۔ یہ (بینک) ریاستوں کا وہ لازمی حصہ ہیں، جن کی سبھی سے یہ ہماری آبادی کے ایک ایک حصہ ریاستی اسکیمیں پہنچتی ہیں۔

4. برسوں سے بینک ہندوستانی معاشی گروتھ میں خالص ایندھن کا کردار ادا کرتے آرہے ہیں، آزادی کے وقت بینکنگ زمرہ نے بہت سے چیلنج بشمول عدم موجودگی اور عدم استحکام کا مقابلہ کیا۔ ایک نوزائیدہ جمہوریہ ہونے سے اپنے شہریوں کیلئے معاشی مواقع پیدا کرنے میں بہت سے اہم رخنے حائل تھے لیکن بھروسہ کے پیش نظر بینکنگ زمرہ ترقی کے منازل طے کرتا گیا۔ آج ایک سال میں جتنی بینک کی نئی شاخیں قائم ہوئی ہیں، آزادی کے وقت ملک بھر میں اتنی ہی شاخیں تھیں۔ بینکوں نے دیہی ہندوستان میں بھی اپنی موجودگی کا بخوبی احساس کرایا ہے۔ ریزروبینک کی ریگولیٹری دوراندیشی نے بھی وسیع پیمانہ پر بینکنگ آپریشن میں استحکام پیدا کیا ہے، مجھے بتایا گیا ہے کہ آر بی آئی نے ریگولیٹری کردار میں اور اضافہ کیا گیا ہے۔ ہمیں بھروسہ ہے اس سے بدعنوانی پر قابو پایا جاسکے گا اور ہمارے مالیاتی نظام کی افادیت میں مزید اضافہ ہوگا۔

5. آزادی کے طویل عرصہ تک بڑی تعداد میں لوگ، خصوصاً غریب افراد کو بینکنگ کا کوئی اندازہ نہیں تھا۔ ''پردھان منتری جن دھن یوجنا'' کے زیر اہتمام بینکوں کی کوششوں سے صورتحال میں بڑی اہم تبدیلی رونما ہوئی۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ:

- اس سے قبل تاریخ میں مالیاتی بندوبست میں اتنی بڑی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔جیسے ہی اسکیم کو قبول عام ملا، تقریباً 35 کروڑ بینک اکاؤنٹ کھولے گئے۔یہ تعداد صرف ہماری اور چین کی آبادی کو چھوڑ کر سبھی ممالک کی مجموعی آبادی سے بھی زیادہ ہے۔

6. اس کو ممکن بنانے کیلئے میں ان تمام افراد کی کوششوں کی دل سے ستائش کرتا ہوں جنہوں نے اس کو ممکن بنایا۔میں ان سے گذارش کرتا ہوں کہ اس بات کی کوشش کی جائے کہ کوئی بھی ہندوستانی چھوٹنے نہ پائے۔اس کے لئے بینکروں پر زور دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس کی حصولیابی کا بہتر طریقہ مارکیٹ کے مزاج کے مطابق اور خطرات کو کم کرنے والے طریقہ کار ہیں۔

7. مالیاتی شمولیت کے عمل کے دوران ہم لوگوں نے ہماری آبادی کے پسماندہ علاقوں کا احاطہ بہت تیز رفتاری سے کیا۔ہمارے سامنے یہ چیلنج تھا کہ اب انہیں دائرہ میں شامل کیا جائے۔میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ ان سرزمین کے سب سے نیچے والے لوگوں کو مالیاتی پروڈکٹس فراہم کرانے کی ضرورت ہے۔میں نے غور کیا ہے کہ این آئی بی ایم کے پاس ریسرچ سہولیات ہیں۔ضرورت ہے کہ اس کا استعمال آبادی کے غریب افراد کیلئے مالیاتی پروڈکٹس وضع کرنے پر کیا جائے۔ملک کی ترقی کا راز عمومی معاشی طاقت غریبوں پر صرف کرنے میں ہے۔خود امدادی گروپ کی سرگرمی جن کی قیادت خواتین کرتی ہیں، نے غریبوں کے درمیان سرمایہ کاری کے ذریعہ نتائج کا مظاہرہ کیا ہے۔

8. پائیدان میں سب سے آخر میں کھڑے افراد سے دل لگاؤ کے اظہار کیلئے ضرورت ہے کہ بینکرس ان سے ہمدردی اور ہم آہنگی پیدا کریں۔اس کے ذریعہ بینکوں سے ہماری پسماندہ آبادی اور ان کے تعلق سے تبدیلی پیدا ہوگی۔ہمارے بینکس قابل ستائش کام بینکنگ کے ذریعہ اشراف طبقہ کی طرح عام آدمی کیلئے خدمات انجام دی ہے۔لاکھوں زندگیاں مختلف بہبودی اسکیموں کے ذریعہ غریب اور ضرورت مند لوگوں کو فنڈس کی منتقلی کے ذریعہ مستفید ہو سکیں ہیں۔مجھے بتایا گیا ہے کہ اس طرح کے فنڈس کی رقم تقریباً 2.9 لاکھ کروڑ روپے ہے۔اس سے بہت سی یقین دہانی ہو سکے گی اور ہم لوگ اپنی بہت سی امیدوں کو پورا کر سکیں گے۔

9. خواتین، جیسا کہ ہم سب اتفاق کرتے ہیں۔بڑی باریک بینی سے رقم اکٹھا کرتی ہیں، میں اطمینان کے ساتھ نوٹ کر رہا ہوں کہ کھاتوں کی ملکیت جنہیں خلانے اونرشپ کے معاملہ میں جنہیں فرق کو بڑی تیزی سے ختم کیا ہے۔ہمارے آئینی ہدف برائے معیشت اور سماجی انصاف کے حصول کیلئے ہمیں مزید کچھ اقدامات کرنے ہوں گے۔میری بینکوں سے گذارش ہے کہ مالی املاک کے مالکانہ حق کیلئے جنسی تفریق کو ختم کریں۔سماجی ذمہ داری کے طور پر بینک کچھ جغرافیائی علاقوں میں اضافہ کر کے خواتین میں مالیاتی بیداری پیدا کر سکتے ہیں۔این آئی بی ایم کو کچھ ڈیزائن تیار کرنا چاہئے، جس کو بینک استعمال کر سکتے ہیں۔

10. ہندوستان کے مختلف حصوں میں دورے کے دوران مجھے بہت سے دیویانگ، افراد سے ملاقات کا موقع ملا۔ان سے ملاقات کے دوران ان کے اندر زبردست صلاحیتیں دکھائی دیں، جب انہیں موافق حالات مہیا ہوں گے، دیویانگ افراد ہماری آبادی کا 2 فیصد سے زائد ہیں اور ہم لوگوں کو کوشش کرنا چاہئے کہ انہیں مالی قومی سرچشمہ میں مکمل طور پر شامل کیا جائے۔ریزرو بینک آف انڈیا نے دیویانگ افراد کی بینکنگ سہولت کیلئے تفصیلی گائیڈ لائن جاری کی ہیں۔میں ریزرو بینک آف انڈیا سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ ہمارے دیویانگ بہنوں اور بھائیوں کیلئے ان کی مالی حالت بہتر کرنے کے مقصد سے اقدامات کرے۔

خواتین و حضرات!

11. ہندوستان دنیا کی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہو گیا ہے۔ہندوستان کی گروتھ داستان میں بینکوں کا مستقل کردار رہا ہے۔جیسے کہ ہندوستان کا 5 ٹریلین ڈالر معیشت ہونے کا ہدف ہے۔بینکنگ سیکٹر کو آئندہ کی بڑی چھلانگ کیلئے تیاری شروع کر دینا چاہئے۔اس میں خاص طور پر ''غیر بینکنگ کے ساتھ بینکنگ' اور غیر محفوظ کے ساتھ محفوظ، پر عمل کرنا ہے، اس تناظر میں میری این آئی بی ایم سے گذارش ہے کہ وہ انسانی وسائل کو تربیت دینے کی ذمہ داری قبول کرے جو کہ عالمی معیار کے بینکنگ اداروں کی طرح خدمات انجام دے سکیں۔

12. ہندوستان کے مستقبل کے سفر میں بڑی مدد ہوگی۔اگر بینکس گہرائی سے رسائی اور زیادہ سے زیادہ ہنرمندی کا مظاہرہ کریں۔ہماری بڑھنے والی معیشت کا ہدف دنیا کے 100 بڑے ملکوں میں ہمارا نام شامل ہونا ہے۔

13. ہمارے مستقبل کے روڈ میپ کا انحصار آبادی کے مفاد پر ہوگا۔بینکوں کو اس سلسلہ میں مناسب پیمانہ کے ذریعہ فائدہ کو یقینی بنانے کا ہے۔ اسکیموں مثلاً مدرا اور اسٹینڈ اپ انڈیا وغیرہ کے ذریعہ فنڈس حوصلہ افزا صنعت کاروں تک پہنچائے جا رہے ہیں۔میری سبھی بینکروں سے اپیل ہے کہ وہ اس سلسلہ میں پوری توجہ دیں اور ایک اچھے تصور کو فنڈس کی کمی کی وجہ سے مرنے نہ دیں۔

14. بینکیں ٹکنالوجی کو اختیار کرنے میں سب سے آگے آ رہی ہیں۔جیسے تیز تر تصفیہ نظام اینڈ بینٹ بینکنگ اور پیمنیٹ بینکوں نے صارف کیلئے مزید آسان

بینکنگ بنادی ہے۔عالمی پسند جو کہ ملکی ترقی یافتہ متحدہ پیمنٹ انڈین لیڈرشپ کو خراج تحسین پیش کیا ہے جو کہ ریزروبینک آف انڈیا نے سبھی ہندوستانیوں کو مہیا کردیا ہے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بینک بہت باریکی سے کئی ٹکنالوجیز پر نظر رکھے ہوئے ہیں، جس سے اعلیٰ معیار برقرار رہے۔ مجھے ریزروبینک آف انڈیا پر بھروسہ ہے کہ وہ لازمی رہنمائی ادا کرتا رہے گا، مثلاً ٹکنالوجی کو اپنانے میں حفاظتی تدابیر کا ضرور خیال رکھا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

15. آزادی کے بعد بینکوں کی نشو ونما اور ایکویٹی کے سلسلہ میں سماجی رابطہ کا بھی اہم ذریعہ تصور کیا گیا۔ ملک کے معاشی نظام میں بینکوں کی اہمیت کے تعلق کے پیش نظر بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 میں نفاذ عمل میں آیا۔ ہمارے ملک کے بنیادگزار عوامی بھروسہ کی شکل میں بینکوں کے کردار کے تئیں بہت حساس تھے۔ میری بینکروں کو نصیحت ہے کہ وہ اپنی کارگزاریوں کی جانچ کریں، جو ان کے لئے کسوٹی قرار دی گئی ہے۔ ملکی معیشت میں بینکوں کی مخلصانہ ذمہ داری ہے۔ انہیں تمام تر ذمہ داریوں کو ترجیح کی بنیاد پر یقینی بنانا ہوگا تا کہ کسی بھی صورت میں ان کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچے۔ بچت کرنے والوں کیلئے ڈپازٹ انشورینس کوریج کو روپے 1 لاکھ سے بڑھا کر روپے 5 لاکھ کیا جانا ایک مثبت قدم ہے۔

16. چھوٹے پیمانہ پر آغاز سے بینک کثیر ثقافتی مراکز بن گئے ہیں۔ بینک ہمارے آئین کی قدروں کے امین ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم لوگ اتحاد اور رنگارنگی کا بینک اور اپنے معاشرہ دونوں میں مظاہرہ کریں۔

17. یہ خوشی کی بات ہے کہ این آئی بی ایم ہندوستان اور ملک سے باہر بطور سیکھنے اور صلاحیت کے مرکز کے طور پر اپنی وسیع شناخت قائم کر چکا ہے۔ این آئی بی ایم بینکنگ زمرہ میں مین پاور کی ضروریات کی تکمیل کرنے میں تعاون کر رہا ہے۔ میں گورنر ریزروبینک آف انڈیا موجودہ اور ماضی میں ادارہ کے ڈائریکٹرس، فیکلٹی اسٹاف کو اس کامیابی کیلئے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ وہ مستقبل میں بھی اسی جذبہ اور تعاون سے بینکنگ صنعت کو ترقی کی منازل سے ہمکنار کریں گے۔

18. میں این آئی پی ایم کے طلبا اور فیکلٹی کیلئے دعا کرتا ہوں کہ وہ مستقبل کی جدوجہد اور کامیاب ہوں اور آگے آنے والے سال ان کے لئے مزید شاندار ہوں۔

آپ کا شکریہ

جے ہند!